## رامائن روایت پر ایک نمائٹلہلا 'کو جو نئی د۔ لی کے آئی جی این سی اے میں منعقد کی جار۔ ی ہے28دسمبر 2017 تک توسیع دی گئی

Posted On: 18 DEC 2017 1:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔8نلسمبر۔نئی دہلی کے آئی جی این سی اے میں ٹوئن آرٹ گیلری میں رامائن روایت پر ایک نمائش 'لیلا' کی تاریخوں میں 28۔سمبر 2017

تک اضافہ کیا گیا ہے۔ اس نمائش میں رامائن کو مختلف انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ جیسا کہ یہ دشرتھی رام کی کہانی کو محض دوہرایا جانا نہیں ہے۔ البتہ اس میں برہمان ، شبد، دھونی، نام، روپ وغیرہ جیسے بھارتی نظریات کے کچھ بنیادی زمروں کی تلاش کی گئی ہے۔ نمائش میں کتھک روایتوں اور رام لیلا کے مختلف پہلوؤں کو بھی اُجاگر کیا گیا ہے جو بھکتی کی طرف لے جاتے ہیں اور آخر کاراس خاموش خلا میں ضم ہوجاتی ہے جیسے مہامون کا نام دیا گیا ہے۔

ملک کے 21 سے زیادہ میوزیم اس نمائش میں حصہ لے رہے ہیں، جس کے تحت ان میوزیموں کی طرف سے ان کے کچھ نوادرات اور قیمتی اشیاء اس نمائش میں رکھی گئی ہیں۔ اس نمائش میں مبہم فلسفیانہ نظریات کی وضاحت کی گئی ہے۔ نمائش کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں کاشی نریش اور بنارس نیز رام نگر رام لیلا کے کچھ اصل اقتباسات بھی رکھے گئے ہیں جنہیں دنیا بھر سے ستائش حاصل ہے۔ نجی کلکٹرز، انفرادی فنکاروں اور دانشوروں نے اپنی اپنی چیزیں اور فنی تخلیقات اس نمائش میں رکھی ہیں۔

نایاب مخطوطات ، پتھر اور کانسے کے مجسمے ، ٹیراپوٹا کے پینلز ، بہت چھوٹی نایاب پینٹنگز دیہی اور قبائلی روایتوں ، کپڑے ،

آڈیوویژوئل پروجیکشنز اور ملٹی میڈیا پرزنٹیشن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ رام کتھا اور رام لیلا کے پچاس سے زیادہ ترجمے بھی آڈیو ویژوئل پروجیکشن روم میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ ای۔ بک کی شکل میں مخطوطات کی بھی ورق گردانی کی جاسکتی ہے۔ بنارس کی نکاتیا ، آگرہ کی بارات ، ناتی املی بھرت ملاپ کاآڈیوویژوئل پروجیکشن بھی نمائش کی خاصیتوں میں سے ایک ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی روایتوں کو بھی مکھوٹوں اور کٹھ پتلی کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ نایاب چترکاٹھی پینٹنگز ،میسور کی لکڑی اور مٹی کی گڑیاں ، اڈیشہ کی قلمکاری ، پٹ چتر ، مغربی بنگال کے پٹوا اسکرالز ، راجستھان کے لکڑی کے بکسے جن پر کہانیاں نقش کی ہوتی ہیں، ان میں بھی رامائن کی روایتوں کے پہلو ؤں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ دھونی سیکشن میں موسیقی کے دیہی اور قبائلی آلات رکھے گئے ہیں۔ شبد سیکشن میں سبھدر دیسائی کی دلکش آواز میں رگ وید کے منتر سنے جاسکتے ہیں۔

-----

م ن۔ اس ۔ ع ن۔

18-12-2017

U-6331

(Release ID: 1512972) Visitor Counter: 15

f

